#IslamIsPeace

Sharia
Vs.
Sharia Law

شریعہ اور
شریعی قانون

Muslims For Progressive Values Urdu

1) شریعت اور شریعی قانون میں فرق
2) کیا شریعی قانون اللّہ کا قانون ہے ؟
3) شریعی قانون میں ترمیم کی ضرورت کیوں؟

For more information, Click on the Links:

Facebook Page: @mpvurdu

WWW.MPVUSA.ORG

https://youtube.com/c/ProgressiveMuslims

شریعہ اور شریعی قانون میں فرق

Most people, including Muslims ,don't know that there is a difference between Sharia and Sharia law (fiqh) and whether it is man-made. Let's first understand what Sharia and Sharia Law are, how it all came about and then the difference between Sharia and Sharia law.

زیادہ تر لوگ بشمول مسلمانوں کے ، یہ نہیں جانتے کہ شریعت اور شریعی قانون (فقہ) میں فرق ہے اور کیا شریعت اور شریعی قانون انسان کے خود بنائے ہوئے ہیں؟ آئیں پہلے سمجھتے ہیں کہ شریعت اور شریعی قانون کیا ہیں، یہ کس طرح وجود میں آئے اور پھر شریعت اور شریعی قانون میں فرق کیا ہے؟

The word "shari'a" means "way" or "path". Sharia is a set of personal principles and ethics, that Muslims live there lives by. For example we should not eat haram food, we should give Zakat and Sadqa, or charity and so on. Sharia is therefore "the watering hole that quenches your spiritual thirst", not a formal legal system.

لفظ "شریعت" کا معنی "راستہ" کے ہیں۔ شریعت ذاتی اصولوں اور اخلاقیات کا ایک مجموعہ ہے ، جن پر مسلمان اپنی زندگی گزارتے ہیں۔ مثال کے طور پر ہمیں حرام کھانا نہیں کھانا چاہیے ، ہمیں زکوٰۃ اور صدقہ دینا چاہیے وغیرہ وغیرہ۔ تو شریعت ایک "مے خانہ/تالاب ہے جو آپ کی روحانی پیاس بجھاتا ہے" ، نہ کہ کوئی باضابطہ قانونی نظام۔

To understand how Sharia came about, it's important to understand a little bit about history. Early Muslims followed the guidance of the Qur'an and the example of the Prophet Muhammad (PBUH). If they had a question, they could just ask him. After he died, people would ask their questions from the Prophet's family and friends—people who had a good idea of what he might have answered. The Prophet's friends and family would often tell stories about things the Prophet said or did, to help explain their answers. These stories are what came to be called Hadith.

یہ سمجھنے کے لیے کہ شریعت کیسے وجود میں آئی ، تاریخ کو تھوڑا سا سمجھنا ضروری ہے۔ ابتدائی مسلمان قرآن کی رہنمائی اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقوں پر عمل کرتے تھے۔ اگر ان کا کوئی سوال ہوتا تو وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھ لیتے تھے۔ ان کی وفات کے بعد، لوگ نبی کے خاندان اور دوستوں سے اپنے سوالات پوچھتے تھے یعنی ان لوگوں سے جنہیں اس بات کا اچھا اندازہ تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کا غالباً کیا جواب دیتے۔ نبی کے دوست اور خاندان والے، جوابات کی وضاحت میں مدد کے لیے اکثر ان چیزوں کے بارے میں کہانیاں سناتے جو نبی نے کہا یا کیا۔ یہ وہی واقعات ہیں جنہیں احادیث کہا جاتا ہے۔

شریعہ اور شریعی قانون میں فرق

With the passage of time Prophet's friends and family—and everyone who knew him—started dying. People needed a way to figure out answers based on the Qur'an and Hadith. They started looking for patterns—"Did the Prophet(PBUH) always give the same kind of answer in similar situations?"—and principles—"Does the Qur'an tell us to be compassionate in many different situations?" These patterns and principles were put together into a system, along with specific rules in the Qur'an and Hadith, so people could figure out the answers to their questions. This is what came to be called Sharia.

وقت گزرنے کے ساتھ پیغمبر کے دوست، خاندان والے اور ہر وہ شخص جو انہیں جانتا تھا، مرنے لگا۔ لوگوں کو قرآن اور حدیث کی بنیاد پر اپنے مسائل کے جوابات جاننے کا ایک طریقہ درکار تھا۔ انہوں نے کڑیاں ملانا شروع کیں__ "کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ اسی طرح کے حالات میں ایک ہی قسم کا جواب دیتے تھے؟ اور اصولوں ڈھونڈنا شروع کیے جیسا کہ کیا قرآن ان مخصوص حالات میں رحم دلی کا کہتا ہے؟" ان کڑیوں اور اصولوں کو قرآن اور حدیث کے مخصوص اصولوں کے ساتھ ایک نظام میں ڈال دیا گیا تھا، تاکہ لوگ اپنے سوالات کے جوابات جان سکیں۔ اسی کو شریعت کہا جاتا ہے۔

Sharia was not revealed by Allah (God). It was created by honest and respectable people who interpreted the Qur'an and the words/actions of the Prophet Muhammad(PBUH). So it is based on how people perceived the Qur'an and sayings/actions of The Holy Prophet (PBUH). So people's mentality, their point of views, culture, and traditions have influenced Sharia. And we should keep in mind that the perspective of people is always limited and is established according to the environment and the era they are born in.

شریعت اللہ (خدا) کی طرف سے نازل نہیں ہوئی۔ یہ ایماندار اور قابل احترام لوگوں نے بنائی جنہوں نے قرآن کی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قول و افعال کی ترجمانی کی۔ تو شریعت کی بنیاد اس بات پر ہے کہ لوگوں نے قرآن مجید اور رسول اللہ کے اقوال/افعال کو اپنی عقل کے مطابق کس طرح سمجھا۔ لہٰذا لوگوں کی ذہنیت ، ان کے نقطہ نظر ، ثقافت اور روایات نے شریعت پر اپنا اثر ڈالا۔ اور ہمیں یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ لوگوں کا نقطہ نظر ہمیشہ محدود ہوتا ہے اور ماحول اور اس دور کے مطابق قائم ہوتا ہے جس میں وہ پیدا ہوتے ہیں۔

Later on in time, Muslims rulers wanted to make their laws Islamic. So they interpreted Sharia to help them do this. This resulted in what you can call Islamic laws, or Sharia law. It is more formally called "Fiqh". Islamic law can be described as human understanding of Sharia (which is an interpretation of Quran and Hadith) written into law as a way to govern and control the Muslim population. Or, more simply, the human interpretation of Sharia to make laws is called "Fiqh", or "Sharia law". It is created by scholars based on the interpretation of Qur'an and Hadith, and using the process of Ijtehad, or reasoning. Fiqh literally means "understanding"— and many different schools of thought illustrates that scholars knew they didn't speak for God. Even very religious, well-educated scholars could make mistakes, though. And often they disagreed with each other. That is why there are different Islamic schools of thought. These are called Mazahib (or Madhahib), plural for "Mazhab".

بعد میں ، مسلمان حکمران اپنے قوانین کو اسلامی بنانا چاہتے تھے۔ چناچہ اس کام کو سر انجام دینے کے لیے انہوں نے شریعت کی تشریح کی۔ اس طرح جسے آپ اسلامی قانون یا شریعی قانون کہہ سکتے ہیں وجود میں آیا۔ اسے رسمی طور پر "فقہ" کہا جاتا ہے۔ اسلامی قانون کو شریعت (جو قرآن اور حدیث کی تشریح ہے) کی انسانی تفہیم کہا جا سکتا ہے جسے قانون میں لکھا گیا ہے تاکہ مسلم آبادی کو کنٹرول کیا جا سکے اور حکومت کی جا سکے۔ یا ، آسان الفاظ میں یہ کہ ، قانون بنانے کے لیے شریعت کی انسانی تشریح کو "فقہ" ، یا "شرعی قانون" کہا جاتا ہے۔

اسے علماء نے قرآن و حدیث کی تشریح اور اجتہاد سے بنایا ہے۔ فقہ کے لفظی معنی ہیں "سمجھ" اور بہت سے مختلف مکاتب فکر اس بات کی وضاحت کرتے ہیں کہ علماء جانتے تھے کہ وہ خدا کے طرف سے نہیں بولتے۔ یہاں تک کہ بہت مذہبی ، اعلیٰ تعلیم یافتہ علماء بھی غلطیاں کر سکتے ہیں۔ اور اکثر وہ ایک دوسرے سے اختلاف بھی کرتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ مختلف اسلامی مکاتب فکر ہیں۔ ان کو فرقے یا مذاہب کہا جاتا ہے۔

شریعہ اور شریعی قانون میں فرق

We want to ask, if Sharia law is Allah's law then why is it not the same in all Sharia courts? And why did Sharia law even change with the passage of time?
And therefore, if Sharia laws have changed, can Sharia law really be God's immutable divine law?
Definitely not. Neither Sharia, nor Sharia law (Fiqh) is God's law. It is man's interpretation. And man can err. Both Sharia and Sharia law should be open to discussion.
Now, let us discuss the difference between Sharia and Sharia law and the reason it is important.

ہم پوچھنا چاہتے ہیں کہ اگر شریعت اللہ کا قانون ہے تو پھر تمام شرعی عدالتوں میں یکساں کیوں نہیں ہے؟ اور پھر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ شریعی قانون میں تبدیلی کیوں آئی؟
اور اس لیے ، جیسا کہ شرعی قوانین بدلے ہیں تو کیا شرعی قانون واقعی خدا کا غیر متبدل الہی قانون ہو سکتا ہے؟
یقینا نہیں. نہ شریعت ، نہ ہی شرعی قانون (فقہ) خدا کا قانون ہے۔ یہ انسان کی تشریحات ہیں۔ اور انسان غلطی کر سکتا ہے۔ شریعت اور شریعی قانون دونوں پر بحث ہو سکتی ہے۔
اب ، آئیے شریعت اور شریعی قانون میں فرق اور یہ کیوں اہم ہے اس پر بات کریں۔

Sharia is not imposed on any unwilling person while sharia law is imposed by religious authorities and governments. The main problem is, imposing Sharia law takes away the freedom that Allah has given to humans to hold and follow religious beliefs of their own. As the Qur'an says:
"La iqraha fid Deen." "There is no compulsion in the matter of faith."
Now you may ask how Sharia law snatches religious freedom and how the modern day form of Sharia law is contradicting basic principles of Islam.

شریعت اس انسان پر لاگو نہیں ہوتی جو اس پر عمل نہیں کرنا چاہتا ہے جبکہ شرعی قانون کو مذہبی حکام اور حکومتیں کی جانب سے نافذ کیا جاتا ہے۔ بنیادی مسئلہ یہ ہے کہ ، شرعی قانون لاگو کرنے سے وہ آزادی چِھن جاتی ہے جو اللہ نے انسانوں کو اپنے مذہبی عقائد کو رکھنے اور ان پر عمل کرنے کے لیے دی ہے۔
جیسا کہ قرآن کہتا ہے:
"لَآ اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ" "دین کے معاملے میں کوئی جبر نہیں ہے۔"
Quran 2:256
اب آپ پوچھ سکتے ہیں کہ شرعی قانون کس طرح مذہبی آزادی چھینتا ہے اور شرعی قانون کی موجودہ شکل اسلام کے بنیادی اصولوں کی کیسے نفی کرتی ہے۔

Early Islamic societies were ruled by caliphs, or khulafa—such as the Khulafa-e-Rashidun (the "Rightly-Guided Caliphs")—and later by kings and emperors. These rulers mixed Islamic ideas with rules that were already in place or that had been the common practice. These early Muslim empires did not have what we now call "law", with the government making laws that apply to all people and enforcing the laws everywhere in the same way. In those times, communities of Muslims applied Sharia in their own informal ways. And non-Muslims and other sects of Muslims had the right to conduct their affairs according to their own religious beliefs. When different people have different religious beliefs, how could a country enforce a specific set of beliefs on all by enforcing those beliefs through laws which were applicable to all citizens whether they are Hindu, Sunni, Shia, Christian, etc. For example, The Hudood Ordinance in Pakistan, which is based on one interpretation of Sharia and is applied to all Muslims and non-Muslims alike. [1]
[2]

ابتدائی اسلامی معاشروں پر خلفائے راشدین اور بعد میں بادشاہوں اور شہنشاہوں کی حکومت تھی۔ ان حکمرانوں نے اسلامی نظریات کو ان قوانین کے ساتھ ملایا جو پہلے سے موجود تھے یا جو کہ عام رواج تھے۔ ان ابتدائی مسلم سلطنتوں کے پاس قانون کا یہ نظام نہیں تھا جسے اب ہم "قانون" کہتے ہیں ، جس میں حکومت قوانین بناتی ہے جو تمام لوگوں پر لاگو ہوتے ہیں اور ہر جگہ قوانین کو ایک ہی طرح نافذ کیا جاتا ہے۔ اُس زمانے میں مسلمانوں کی مختلف آبادیاں اپنے اپنے طریقوں سے شریعت کا اطلاق کرتی تھیں۔ اور غیر مسلم اور مسلمانوں کے دیگر فرقوں کو یہ حق حاصل تھا کہ وہ اپنے معاملات اپنے مذہبی عقائد کے مطابق چلائیں۔ جب مختلف لوگوں کے مختلف مذہبی عقائد ہوتے ہیں تو کوئی ملک ایک خاص عقیدے کو قوانین کے ذریعے تمام شہریوں پر کس طرح نافذ کر سکتا ہے چاہے وہ ہندو ہوں ، یا سنی ، یا شیعہ ، یا عیسائی وغیرہ۔ مثال کے طور پر؛ پاکستان میں حدود آرڈیننس ، جو شریعت کی ایک تشریح پر مبنی ہے، تمام مسلمانوں اور غیر مسلموں پر یکساں طور پر لاگو ہوتا ہے۔

[2] [1]

FOR MORE DETAILS, VISIT
https://www.facebook.com/MPVUrdu/

شریعہ اور شریعی قانون میں فرق

SO WHAT WE CAN SEE IS THAT EARLY ISLAMIC SOCIETIES WHERE NOT GOVERNED BY SHARIA LAW i.e, THEY DID NOT MAKE SHARIA THE STATE LAW WHICH TO BE ENFORCED ON ALL TYPES OF CITIZENS. SIMILARLY, WAS SHARIA USED AS LAW AT THE TIME OF THE PROPHET MUHAMMAD (PBUH)?

No. During the life of the Prophet Muhammad (PBUH) and for a hundred and fifty years after he died, the Sharia did not exist the way we think of it today. People did not treat Sharia as a system of laws. There can be some confusion about this, so let us clear up this point:

تو ہم دیکھ سکتے ہیں کہ ابتدائی اسلامی معاشرے شرعی قانون کے تحت نہیں چلائے جاتے تھے، یعنی انہوں نے شریعہ کو ریاستی قانون نہیں بنایا جو تمام قسم کے شہریوں پر لاگو کیا جائے۔اسی طرح ، کیا شریعت کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت قانون کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا؟

نہیں۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے دوران اور ان کی وفات کے بعد ڈیڑھ سو سال تک ، شریعت اس طرح موجود نہیں تھی جس طرح ہم آج سوچتے ہیں۔ لوگوں شریعت کو نظامِ قانون کے طور پر نہیں تھے لیتے۔ اس بارے میں کچھ غلط فہمی ہو سکتی ہے ، تو ہمیں اس نکتے کو واضح کرنے دیں

Yes, The Holy Prophet (PBUH) had given punishments according to set of rules which are already established by a certain system. And by "certain system", what is meant was the systems of Islam, Judaism, Christianity, or the traditional tribal laws. This meant that The Holy Prophet (PBUH) first asked what system a person willingly followed and then gave him or her punishment according to the rules of that system. He had not made "Sharia law" to be applied to all—unlike what is happening now in some Islamic countries. The Holy Prophet (PBUH) gave punishments according to the Quran only to those people who had willing and rationally concluded that they want to follow Islamic beliefs.

جی ہاں ، حضور نے قوانین کے مطابق سزا دی جو پہلے سے ہی ایک "مخصوص نظام" کے ذریعے قائم تھے۔ اور "مخصوص نظام" سے ، یہاں مراد یہ ہے کہ نظامِ اسلام ، یہودیت ، عیسائیت ، یا روایتی قبائلی قوانین کا نظام۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ حضور (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پہلے پوچھتے تھے کہ یہ شخص اپنی مرضی سے کس نظام کو اختیار کیے ہوئے ہے اور پھر اس نظام کے قوانین کے مطابق اس مرد/عورت سزا دیتے۔ انہوں نے "شرعی قانون" کو سب پر مسلط نہیں کیا تھا، کچھ اسلامی ممالک میں اب جو ہو رہا ہے وہ اس کے برعکس ہے۔ پیغمبر اکرم نے قرآن کے مطابق سزائیں صرف ان لوگوں کو دی تھیں جنہوں نے رضامندی سے اور عقلی طور پر یہ نتیجہ اخذ کیا تھا کہ وہ اسلامی عقائد پر عمل کرنا چاہتے ہیں۔

SO YOU ALREADY KNOW THE ANSWER; DID PROPHET EVER ENFORCED HIS BELIEVES ON OTHERS AND GIVE THEM PUNISHMENTS?

No. This is against the teachings of the Quran. The Holy Prophet never enforced Islamic rules on non-Muslims in the State of Madinah.

So why are we are putting Sharia into state law and enforcing it on all? For example, there are Shia, Wahabi, Ahmadi, Atheist, Christians, Progressive Muslims, Hindus and many other groups in countries like Pakistan and Afghanistan etc. but many activities are criminalized for all. The same religious beliefs are enforced on all. Why is it so?

تو آپ کو پہلے ہی جواب پتا ہو گا کہ کیا آپ صلی اللّٰہ علیہ وسلم نے کبھی اپنے عقائد دوسروں پر تھوپے اور انہیں سزا دی؟

نہیں۔ یہ قرآن کی تعلیمات کے خلاف ہے۔ رسول اللہ نے ریاست مدینہ میں غیر مسلموں پر کبھی بھی اسلامی قوانین نافذ نہیں کیے۔ تو پھر ہم شریعت کو ریاستی قانون میں کیوں شامل کر رہے ہیں اور اسے سب پر نافذ کر رہے ہیں؟ مثال کے طور پر ، پاکستان اور افغانستان جیسے ممالک میں شیعہ ، وہابی ، احمدی ، ملحد ، عیسائی ، ترقی پسند مسلمان ، ہندو اور بہت سے دوسرے گروہ ہیں لیکن بہت سی سرگرمیاں سب کے لیے مجرمانہ ہیں۔ سب پر ایک ہی مذہبی عقائد نافذ ہیں۔ ایسا کیوں ہے؟

Now the conclusion and why all this is important.

اب نتیجہ اور یہ بات کیوں اہم ہے۔

شریعہ اور شریعی قانون میں فرق

We are discussing all this so that all those people who wonder why Islam is so repressive today can see that it is not Islam itself that is repressive, but a man-made interpretation that has that character. It is an interpretation that is influenced by toxic patriarchy, out-of-date culture, and backward-minded extremist mullahs. One interesting thing to note is that the percentage of women included in the making of the Sharia law being implemented today is approximately neglect able. Whenever we have doubts or confusion, we should be doing some critical thinking. Allah tells us many times in the Qur'an to do exactly that.

ہم نے اس پر اس لیے گفتگو کی تاکہ وہ تمام لوگ جو پریشان ہیں کہ آج اسلام اتنا جابرانہ کیوں ہے، وہ یہ دیکھ سکیں کہ یہ اسلام نہیں ہے جو جابرانہ ہے بلکہ ایک انسان ساختہ تشریح ہے جس میں یہ کردار پایا جاتا ہے۔ یہ ایک ایسی تشریح ہے جس پر زہریلے پدر شاہی نظام، پرانے کلچر اور پسماندہ ذہنیت کے انتہا پسند ملاؤں کا بڑا اثر ہے۔ ایک دلچسپ بات یہ ہے کہ موجودہ نافذ کیے جانے والے شرعی قانون کی تشکیل میں خواتین کی تعداد تقریباً نہ ہونے کے برابر ہے۔ جب بھی ہمیں کوئی شبہ یا الجھن ہو تو (اندھی تقلید کی بجائے) ہمیں اس پر سوچنا اور جانچنا چاہیے۔ اللہ قرآن میں کئی بار ایسا کرنے کو کہتا ہے۔

A good example of how sharia has recently changed is that in 1998 the Taliban ruled that TV, videos, and other similar technologies are banned. [3] [4] They claimed that this law is based on Sharia law. But now that they are back in power in 2021, it seems that their Sharia law has CHANGED. Apparently, Allah has given them permission to use TV, videos, and those other technologies, and they are giving interviews and disseminating their propaganda using them. Their sharia law, their ISLAM has CHANGED.

حال ہی میں شریعت کس طرح تبدیل ہوئی ہے اس کی ایک اچھی مثال یہ ہے کہ 1998 میں طالبان نے حکم دیا کہ ٹی وی، ویڈیوز اور اس جیسی دیگر ٹیکنالوجیز پر پابندی ہے۔ [3] [4] انہوں نے دعویٰ کیا کہ یہ قانون شرعی قانون پر مبنی ہے۔ لیکن اب جب وہ 2021 میں دوبارہ اقتدار میں آئے ہیں، ایسا لگتا ہے کہ ان کا شرعی قانون بدل گیا ہے۔ لگتا ہے اللہ نے انہیں ٹی وی، ویڈیوز اور اس جیسی دیگر ٹیکنالوجیز استعمال کرنے کی اجازت دے دی ہے، اور وہ انٹرویو دے رہے ہیں اور ان کا استعمال کرتے ہوئے اپنے پروپیگنڈے کو پھیلارہے ہیں۔ ان کا شرعی قانون، ان کا اسلام بدل گیا ہے۔

From this discussion we can see that:

- Sharia and Sharia law are man-made interpretations of Islam.
- Both Sharia and Sharia law can be changed.
- There is a serious need to change the present forms of Sharia and Sharia law—not least to get rid of extremism and a lack of ability to deal with the modern world.

اس بحث سے ہم ہمیں پتا چلتا ہے کہ:

- شریعت اور شریعی قانون اسلام کی انسان ساختہ تشریحات ہیں۔
- شریعت اور شریعی قانون دونوں میں تبدیلی لائی جا سکتی ہے۔
- شریعت اور شریعی قانون کی موجودہ شکلوں کو تبدیل کرنے کی شدید ضرورت ہے__ خاص طور پر انتہا پسندی سے اور جدید دنیا کے ساتھ چلنے کی صلاحیت کی کمی سے چھٹکارا پانے کے لئے۔

Declaration

MPV Urdu is an international organization, not restricted to a specific country. We are just trying to eradicate extremism, patriarchy, oppression and hate in the name of Islam. We are trying to bring back the humane and peaceful Islam, for a meaningful and purposeful life. It is not our intention to hurt anyone's feelings but to instigate critical thinking. We respect everyone's faith and everyone's right to express them, as long as they don't promote hate or violence. We also have our God-given right to express our beliefs, and have no intentions of prejudice, judgement or enforcing on others. We acknowledge that as human beings we can be wrong, and we are always open to discussion based on sincerity, or "ikhlas".

If you find any error, you are welcome to contact us.